دعا کی قبولیت

کے

اوقات وآداب اور مانگنے کا طریقہ

(احادیث کی روشنی میں)

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی

(صدر جمعیت پیام امن، لکھنؤ)

مکتبہ پیام امن

ندوہ روڈ، ڈالی گنج لکھنؤ، یوپی، الھند

جملہ حقوق محفوظ

نام	:	دعا کی قبولیت کے اوقات وآداب اور مانگنے کا طریقہ
مصنف	:	مفتی محمّد سرور فاروقی ندوی
ناشر	:	مکتبہ پیامِ امن، ندوہ روڈ ڈالی گنج لکھنؤ
اردو ایڈیشن	:	پہلی بار
تعداد کتب	:	٣٠٠٠
سال	:	٢٠١٥
قیمت	:	٢٠

Writer : Mufti Mohd Sarwar Farooqui Nadwi
Publisher : Maktaba Payam-e-Amn, Nadwa Road,Daliganj,lucknow.
Website: www.islamicjpamn.com
E-Mail: tasneemlko2012@gmail.com, ataullah2012@gmail.com
Phone No. 9984490150, 9919042879

ملنے کے پتے

١۔ مجلس تحقیقات ونشریات، ندوۃ العلماء، پوسٹ بکس نمبر ١١٩ (لکھنؤ)
٢۔ نیوسلور بک ایجنسی، 14، محمد علی روڈ، بھنڈی بازار، ممبئی
٣۔ الفرقان بکڈ پو، نظیر آباد ٣١ (لکھنؤ)
٤۔ سبحانیہ بک ڈپو، نیا محلّہ، جبلپور، مدھیہ پرادیش، 9424708020
٥۔ ستیہ فاؤنڈیشن 182-A 5 گرین لینڈ کیمپس، پوکھر پور، کانپور

فہرست مضامین

موضوع	صفحہ نمبر
عرض ناشر	۴
دعا کے آداب	۵
دعا کے آداب احادیث کی روشنی میں	۵
دعا کے قبول ہونے کے خاص اوقات	۸
مقبولیت دعا کے خاص حالات	۹
دعا قبول ہونے کی خاص جگہیں	۱۱
وہ لوگ جن کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے	۱۲
رسول کریم ﷺ کی خاص دعاؤں کا ترجمہ	۱۳
ایک اہم دعا	۱۵
دعا مانگنے کا مختصر و جامع مضمون	۱۶

عرض ناشر

حضرت آدمؑ کو اللہ تعالیٰ نے جنت میں ٹھہرانے کے بعد ایک درخت کے پاس جانے سے منع کیا تھا لیکن شیطان نے اللہ کے حکم کو تڑوا دیا، جس پر اللہ نے انہیں تنبیہ کی اور انہیں اپنے سے دعا کرنے کا طریقہ اور الفاظ سکھائے، جس کے ذریعہ حضرت ادمؑ نے دعا کی اور دنیا میں قیام کی اجازت ملی۔

دعا ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے انسان اپنے خالق سے جڑتا ہے جس کے ذریعہ انسان ہر طرح سے اپنے جذبات، خواہشات و ضروریات کو اللہ کے سامنے پیش کرتا ہے اور اپنی غلطیوں پر نادم ہو کر عاجزی وانکساری کے ساتھ اللہ کے حضور اپنی مغفرت طلب کرتا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے بھی اس کی اہمیت کو بہت واضح کر کے بتایا اور خود آپ ؐ نے بھی دعا کا خاص اہتمام فرمایا اور آداب بھی ارشاد فرمائے۔

اس کتاب میں دعا کے آداب کا ذکر کرتے ہوئے خاص اوقات اور کن لوگوں کی دعائیں جلدی قبول ہوتی ہیں، ان کا ذکر کرتے ہوئے آپ ؐ کی کچھ خاص دعاؤں کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور آخر میں دعا مانگنے کا ایک مختصر و جامع طریقہ بھی سکھانے کی غرض سے تحریر کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آداب کے ساتھ دعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

عطاء اللہ صدیقی   ۲۵/۲/۲۰۱۵

بسم اللہ الر حمٰن الر حیم

"وَاذْکُر رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعاً وَخِیْفَةً وَدُوْنَ الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ وَلَا تَکُن مِّنَ الْغَافِلِیْنَ"

''اوراپنے رب کو عاجزی اور خوف سے اپنے دل میں بلند آواز کے بغیر صبح و شام یاد کرو اور غافلوں سے نہ ہو'' ۔(سورہ اعراف آیت نمبر:۲۰۵)

دعا کے آداب

احادیث میں دعا کے لئے مختلف آداب ذکر ہوئے ہیں جن سے بندہ دعا میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔لیکن اگر کوئی شخص کسی وقت ان تمام آداب کو جمع نہ کر سکے تو یہ نہیں کہ دعا کو ہی چھوڑ دے بلکہ دعا ہر حال میں مفید ہے اور ہر حال میں حق تعالیٰ سے قبولیت کی امید ہے۔

دعا کے آداب احادیث کی روشنی میں

(۱) کھانے پینے، پہننے اور کمانے میں حرام سے احتیاط۔(رواہ مسلم الترمذی غرابی هريرة)

(۲) اخلاص کے ساتھ دعا کرنا یعنی دل سے یہ سمجھنا کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی ہمارا مقصد پورا نہیں کرسکتا۔ (الحاکم فی المستدرك)

(۳) پاک وصاف ہوکر دعا کرنا۔ (سنن ار بعد ابن حبا ن مسند ر ك حا کم)

(۴) وضو کرنا۔ (صحاح ستۃعن ابی موسی الا شعری)

(۵) دعا کے وقت قبلہ رو ہونا۔ (صحاح ستة عن عبداللہ بن زید عاصمؓ)

(۶) دوزانو ہو کر بیٹھنا۔ (ابو اوانہ سعد بن وقاصؓ)

(۷) دعا کے اول وآخر میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا۔ (صحاح ستة عن انسؓ)

(۸) اول وآخر میں نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا۔ (ابو داؤد ـترمذی ـنسائی ـابن حبان ـمستدرك)

(۹) دعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا۔ (ترمذی ـمستدرك ـحاکم)

(۱۰) دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں کے برابر اٹھانا۔ (ابو داؤد ـمسند احمد ـحاکم)

(۱۱) ادب وتواضع کے ساتھ بیٹھنا۔ (مسلم ـابوداؤد ـترمذی ـنسائی)

(۱۲) اپنی محتاجی اور عاجزی کو ذکر کرنا۔ (تر مذ ی)

(۱۳) دعا کے وقت آسمان کی طرف نظر نہ اٹھانا۔ (مسلم)

(۱۴) اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنٰی اور صفات عالیہ ذکر کر کے دعا کرنا۔ (ابن حبان مستدرك)

(۱۵) الفاظ دعا میں قافیہ بندی کے تکلف سے بچنا۔ (بخاری)

(۱۶) دعا اگر نظم میں ہو تو گانے کی صورت سے بچنا۔ (حصن یرمذ موصوف)

(۱۷) دعا میں آواز پست کرنا۔ (صحاح ستہ عن ابی موسیؓ)

(۱۸) ان دعاؤں کے ساتھ دعا کرنا جو رسول کریم ﷺ سے منقول ہیں۔

(ابودائود ـنسائی ـعن ابی بکرة الثقفی)

(۱۹) ایسی دعا کرنا جو اکثر حاجات دینی ودنیوی کو شامل ہو۔ (ابودائود)

(۲۰) دعا میں اول اپنے لئے دعا کرنا اور پھر اپنے والدین اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو شریک کرنا۔(مسلم)

(۲۱) اگر امام ہو تو تنہا اپنے لئے دعا نہ کرے بلکہ سب شرکا جماعت کو دعا میں شریک کرے۔

(ابو دائود ۔ترمذی۔ابن ماجد)

(۲۲) عزم کے ساتھ دعا کرنا (یعنی یوں نہ کہے کہ یا اللہ اگر تو چاہے تو میرا کام پورا کر دے۔(صحاح ستہ)

(۲۳) رغبت وشوق کے ساتھ دعا کرنا۔ (ابن حبان ۔ابوعوانہ۔عن ابی ھریرۃ)

(۲۴) جس قدر ممکن ہو حضور قلب کی کوشش کرے اور قبول دعا کی امید قوی رکھے۔

(مستدرک۔حاکم)

(۲۵) دعا میں تکرار کرنا یعنی بار بار دعا کرنا (بخاری ۔مسلم) اور کم سے کم مرتبہ تکرار کا تین مرتبہ ہے۔(ابو دائود ۔ابن السنی)

(۲۶) دعا میں الحاح واصرار کرنا۔ (نسائی۔حاکم۔ابوعوانہ)

(۲۷) کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرنا۔ (مسلم۔ترمذی)

(۲۸) ایسی چیز کی دعا نہ کرے جو طے ہو چکی ہے (مثلاً عورت یہ دعا نہ کرے کہ میں مرد ہو جاؤں یا طویل آدمی یہ دعا نہ کرے کہ پست قد ہو جاؤں)۔(نسائی)

(۲۹) کسی محال چیز کی دعا نہ کرنا۔ (بخاری)

(۳۰) اللہ تعالیٰ کی رحمت کو صرف اپنے لئے مخصوص کرنے کی دعا نہ کرنا۔

(بخاری ابوداؤد۔نسائی۔ابنماجد)

(۳۱) اپنی سب حاجات صرف اللہ تعالیٰ سے طلب کرنا (مخلوق پر بھروسہ نہ کرنا)۔

(ترمذی۔ابن حبان)

(۳۲) دعا سے پہلے کوئی نیک کام کرنا اور بوقت دعا، اس کا اس طرح ذکر کرنا کہ یا اللہ میں نے آپ کی رضا کے لئے اگر فلاں عمل کیا ہے تو آپ اس کی برکت سے میرا فلاں کام بنا دیجئے۔(رواہ ابی داؤد، ترمذی)

(۳۳) دعا کرنے والا بھی آخر میں آمین کہے اور سننے والا بھی۔

(بخاری مسلم۔ابوداؤد۔نسائی)

(۳۴) دعا کے بعد دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے۔

(ابوداؤد ۔ترمذی۔ابن حبان۔ابن ماجہ)

(۳۵) مقبولیت دعا میں جلدی نہ کرے یعنی یہ نہ کہے کہ میں نے دعا کی تھی اب تک قبول کیوں نہیں ہوئی۔(بخاری ۔مسلم ۔ابو داؤد۔نسائی ۔ابن ماجہ)

دعا کے قبول ہونے کے خاص اوقات

دعا ہر وقت قبول ہو سکتی ہے اور ہر وقت مقبولیت کی توقع ہے مگر جو اوقات اس جگہ لکھے جاتے ہیں ان میں مقبول ہو جانے کی توقع بہت زیادہ ہے، اس لئے ان اوقات کو ضائع نہ کرنا چاہیے۔

۱۔رمضان المبارک کے عشرہ اخیرہ کی طاق راتیں یعنی:۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹۔

۲۔شبِ قدر: اور ان میں بھی سب سے زیادہ ستائس کی رات قابل اہتمام ہے۔

(ترمذی۔نسائی۔ابن ماجہ۔مستدرك)

۳۔یومِ عرفہ: یہ بھی مقبولیت دعا کے لئے نہایت مبارک ومخصوص دن ہے۔ (ترمذی)

۴۔ ماہ رمضان المبارک: رمضان کے تمام دن اور رات برکات وخیرات کے ساتھ مخصوص ہیں، سب میں دعا قبول کی جاتی ہے۔(بذار عن عبادۃ بن الصائبؓ)

۵۔شب جمعہ: بھی نہایت مبارک اور مقبولیت دعا کے لئے مخصوص ہے۔

(ترمذی، حاکم عن ابن عباسؓ)

۶۔ ہر رات: میں یہ اوقات قبولیت دعا کے لئے مخصوص ہیں۔

(۱) ابتدائی تہائی رات (احمد،ابو یعلی)

(۲) آخری تہائی رات: (مسند احمد)

(۳) آدھی رات: (طبرانی)

(۴) سحر کا وقت: (صحاح ستہ)

۷۔روزِ جمعہ: جمعہ کے دن۔ (ابو دائود ـ نسائی،ابن ماجہ۔ابن حبان۔حاکم)

۸۔ساعتِ جمعہ: احادیث صحیحہ میں ہے کہ جمعہ کے روز ایک گھڑی ایسی آتی ہے کہ اس میں جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔مگر اس گھڑی کے تعین میں روایت اور اقوال علماء مختلف ہیں اور محققین کے نزدیک فیصلہ ہے کہ یہ گھڑی جمعہ کے دن پورے دن رہتی ہے۔کبھی کسی وقت میں آتی ہے مگر تمام اوقات میں سے زیادہ روایت اور اقوال صحابہ و تابعین وغیرہ سے دو وقتوں کو ترجیح ثابت ہوتی ہے۔اول جس وقت سے امام خطبہ کے لئے بیٹھے نماز سے فارغ ہونے تک۔(مسلم، عن ابی موسیٰ الا شعریؓ)

۹۔درمیان خطبہ میں دعا زبان سے نہ کرے بلکہ دل دل میں دعا مانگے یا خطبہ میں جو دعائیں خطیب مانگتا ہے ان پر دل میں آمین کہے۔اور دوسرا وقت عصر کے وقت غروب آفتاب تک ہے۔(ترمذی۔احمد۔عن عبداللہ بن سلامؓ الترمذی وغیرہ)

۱۰۔ صاحب حاجت کو چاہئے کہ دونوں وقتوں کو دعا میں مشغول رکھے۔

مقبولیت دعا کے خاص حالات

جس طرح مخصوص اوقات مقبولیت دعا میں اثر رکھتے ہیں اسی طرح انسان کے بعض حالات کو بھی حق تعالیٰ نے مقبولیت دعا کے لئے مخصوص فرمایا ہے جن میں کوئی دعا رد نہیں کی جاتی،وہ حالات یہ ہیں۔

۱۔ اذان کے وقت۔ (ابوداؤد۔مستدرک)

۲۔ اذان واقامت کے درمیان۔ (ابوداؤد۔ترمذی۔نسائی۔ابن ماجاہ)

۳۔ حیّ علی الفلاح کے بعد اس شخص کے لئے جو کسی مصیبت میں گرفتار رہو اس وقت دعا کرنا بہت مجرب ومفید ہے۔(مستدرک)

۴۔ جہاد میں صف باندھنے کے وقت۔ (ابن حبان۔طبرانی۔موطا)

۵۔ جہاد میں گھمسان لڑائی کے وقت۔ (ابوداؤد)

۶۔ فرض نمازوں کے بعد۔ (ترمذی۔نسائی)

۷۔ سجدہ کی حالت میں مگر فرائض میں نہیں۔ (مسلم ابوداؤد۔نسائی)

۸۔ تلاوت قرآن کے بعد۔ (ترمذی)

۹۔ ختم قرآن کے بعد۔ (طبرانی۔ابویعلی)

۱۰۔ بالخصوص پڑھنے والے کی دعا بہ نسبت سننے والوں کے زیادہ مقبول ہے۔ (ترمذی۔طبرانی)

۱۱۔ آب زمزم پینے کے وقت۔ (مستدرک۔حاکم)

۱۲۔ میت کے پاس حاضر ہوتے وقت یعنی جو شخص نزع کی حالت میں ہو اس کے پاس آنے کے وقت بھی دعا قبول ہوتی ہے۔(مسلم وسنن اربعہ)

۱۳۔ مرغ کے آواز کرنے کے وقت۔ (بخاری،مسلم،ترمذی،نسائی)

۱۴۔ مسلمانوں کے اجتماع کے وقت۔ (صحاح ستہ عن عطفیہ الانصاریہ)

۱۵۔ مجالس ذکر میں۔ (بخاری۔مسلم۔ترمذی)

۱۶۔ امام کے ولا الضالین کہنے کے وقت۔ (مسلم۔ابوداؤد۔نسائی۔ابن ماجہ)

نوٹ۔ابوداؤد نے باب التشہد میں ذکر کی ہے واذا قرء غیر المغضوب علیھم

ولا الضالین فقولوا آمین یحبیکم اللہ تعالیٰ یعنی امام ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو۔ حق تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائیں گے اس سے معلوم ہوا کہ اس موقع پر دعا سے مراد صرف آمین کہنا ہے، دوسری دعائیں مراد نہیں۔ (اور آمین بھی آہستہ سے دل میں کہنا بہتر ہے)

۱۷۔ اقامت نماز کے وقت۔ (طبرانی ابن مردویہ)

۱۸۔ بارش کے وقت۔ (ابوداؤد۔ طبرانی۔ ابن مردویہ عن سھل بن سعد الساعدی)

۱۹۔ بیت اللہ پر نظر پڑنے کے وقت۔ (ترمذی وطبرانی)

دعا قبول ہونے کی خاص جگہیں

تمام مقامات متبرکہ میں مقبولیت دعا کی زیادہ امید ہے۔ اور حضرت بصریؒ نے اہل مکہ کی طرف ایک خط میں تحریر فرمایا کہ مکہ مکرمہ میں کئی جگہ مقبولیت کی ہیں جیسے:

۱۔ **طواف میں**

۲۔ **ملتزم کے پاس** (یعنی دروازہ بیت اللہ اور حجر اسود کے درمیان جو جگہ ہے)

۳۔ **میزاب رحمت** (یعنی بیت اللہ شریف کے پرنالہ کے نیچے)

۴۔ **بیت اللہ کے اندر**

۵۔ **زمزم پینے کے بعد**

۶۔ **صفا پہاڑ پر**

۷۔ **مروہ پہاڑ پر**

۸۔ **سعی کے وقت** (جو صفا مروہ کے درمیان ہے)

۹۔ **مقام ابراہیم کے پاس**

۱۰۔ **عرفات میں**

۱۱۔ **مزدلفہ میں**

۱۲۔ **منیٰ میں**

۱۳۔ **تینوں جمرات کے پاس** (جن پر حجاج کنکریاں مارتے ہیں)

۱۴۔ **حطیم میں**

۱۵۔ **رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان**

وہ لوگ جن کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے

۱۔ **مصیبت زدہ کی دعا۔** (بخاری۔ مسلم۔ ابوداؤد)

۲۔ **مظلوم۔** اگرچہ فاسق وفاجر ہو اس کی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ (مسند احمد۔ بزار ابن ابی شیبہ)

۳۔ **مظلوم کافر بھی ہو تو اس کی دعا رد نہیں ہوتی۔** (مسند احمد۔ ابن حبان)

۴۔ **والد کی دعا۔** اولاد کے لئے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ ترمذی)

۵۔ **عادل بادشاہ کی دعا۔** (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان)

۶۔ **نیک آدمی کی دعا۔** (بخاری۔ مسلم۔ ابن ماجہ)

۷۔ **اولاد جو والدین کی فرمانبردار ہو۔** (مسلم)

۸۔ **مسافر کی دعا۔** (ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ بزار)

۹۔ **روزہ دار کی دعا روزہ افطار کرنے کے وقت۔** (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان)

۱۰۔ **غائبانہ دعا** (ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان کے لئے بھی مقبول ہوتی ہے)۔ (مسلم۔ ابوداؤد۔ ابن ابی شیبہ)

۱۱۔ حجاج کی دعا جب تک وہ وطن واپس نہ آئے۔ (جامع ابی منصور)

۱۲۔ حدیث صحیح میں ہے کہ ہر پریشانی اور مشکلات کے وقت رسول کریم ﷺ دعا قنوت نازلہ پڑھا کرتے تھے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ فجر کی نماز کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد امام بلند آواز سے یہ دعا پڑھے اور نمازی آمین کہیں۔اس دعا کے لئے تکبیر نہ ہو اور نہ ہاتھ اٹھائے جائیں۔اور دعا کے بعد تکبیر کہہ کر امام کے ساتھ نمازی سجدہ میں جائیں۔(مستفاد مفتی محمد شفیعؒ)

رسول کریم ﷺ کی خاص دعاؤں کا ترجمہ

"اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ ہی کے لئے تمام [redacted]یفیں ہیں،اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،حکومت اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں،اے اللہ!مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے گناہوں سے پاک کر دے اور تقویٰ کو مضبوطی سے پکڑنے والا بنا اور مجھے دنیا و آخرت میں بخش دے۔

اے اللہ!میرے اس حج کو قبول فرما اور گناہ کو بخشا ہوا بنا دے،اے [redacted]!میری نماز میری عبادت و قربانی،میری زندگی و موت تیرے ہی لئے ہے اور آخر کار میرا ٹھکانہ بھی تیری ہی طرف ہے،اے اللہ!قبر کے عذاب سے،دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی سے تیری پناہ چاہتا ہوں"۔

اے اللہ!ہدایت کے ساتھ ہماری رہنمائی فرما اور ہمیں پرہیزگاری [redacted] ساتھ آراستہ کر اور ہمیں دنیا و آخرت میں بخش دے اے اللہ!تو نے مجھے دعا کرنے کا حکم فرمایا ہے اور قبول کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

اے اللہ!تو جس بھلائی کو اچھا سمجھتا ہے اس کو ہمارے لئے محبوب [redacted]ور اس کو ہمارے لئے آسان کر دے اور جس برائی کو تو مکروہ سمجھتا ہے اس کو ہمارے لئے قابلِ نفرت بنا دے،اور ہمیں اس سے دور رکھ،اور ہدایت دینے کے بعد ہم سے اسلام نہ چھین،اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں،وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کی بادشاہی ہے،اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

"اے اللہ!میرا سینہ کھول دے اور میرے معاملات کو آسان کر دے [redacted]یں سینہ کے وسوسوں سے،معاملات کی خرابی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں،اے اللہ!میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے،اور اس چیز کے شر سے جو دن میں داخل ہوتی ہے،اور اس چیز کے شر سے جس کو ہوائیں اڑاتی ہیں،اور زمانہ کے حوادث کے شر سے،اے اللہ!ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور آگ کے عذاب سے بچا۔"

"اے اللہ!میں تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں جو تجھ سے میرے نبی ﷺ [redacted]مانگی ہے،اے ہمارے پروردگار!ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم خسارہ اٹھانے والے ہوں گے اے ہمارے پروردگار!مجھے نماز قائم کرنے والا بنا دے اور میری اولاد کو بھی اے میرے پروردگار!ہماری دعا قبول فرما،اے ہمارے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور مؤمنوں کو جس دن قیامت قائم ہوگی۔"

اے میرے پروردگار!میرے والدین پر رحم فرما جس طرح ان[redacted] نے مجھے بچپن میں پالا ہے،اے ہمارے پروردگار!ہمیں بخش دے اور

ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان کے ساتھ گذر چکے ہیں اور ایمان والوں کے متعلق ہمارے دلوں میں کینہ نہ ڈال۔

اے ہمارے پروردگار! بے شک تو مہربان، رحم کرنے والا ہے، اے
ے رب! بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے اور توبہ قبول کر کے ہم پر رجوع کر، بے شک تو توبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے، نہیں ہے طاقت نیکی کی اور نہ گناہ سے بچنے کی سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔

ایک اہم دعا

اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے اور میری قیام گاہ کو دیکھتا ہے، اور
ے کلام کو سنتا ہے، اور میرے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے، اور میرے کاموں میں سے کوئی چیز بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، اور میں نہایت مفلس فریاد کرنے والا ایک فقیر ہوں، میں پناہ چاہنے اور ڈرنے والا، اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا اور اقرار کرنے والا ہوں۔

میں تجھ سے مسکین فقیر کی طرح سوال کرتا ہوں اور ایک ذلیل گناہ گار
رح تیرے سامنے پکارتا ہوں اور تجھ سے دعا مانگتا ہوں ایک ڈرنے والے اندھے کی طرح جس کی گردن تیرے لئے جھکی ہوئی ہو، اور اس کی آنکھیں آنسو بہاتی ہوں، اور جس کا جسم تیری یاد میں لاغر ہو گیا ہو، اور اس کی ناک تیرے لئے خاک آلود ہو گئی ہو۔

اے اللہ! مجھے اپنے سامنے دعا مانگنے سے بدنصیب نہ کرنا اور تو میرے
میں مہربان رحم کرنے والا بن جا اور اے سب بخشش کرنے والوں سے بہتر، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، اور سب تعریف

اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (الٰہی قبول فرما)

دعا مانگنے کا مختصر وجامع مضمون

اوپر جو دعا کے آداب بیان کئے گئے ہیں ان کو سامنے رکھتے ہوئے اس طرح دعا کی جا سکتی ہے یعنی سب سے پہلے عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے پھر درود شریف پڑھے، پھر اپنی کمزوری کا احساس اور اللہ کے انعامات یاد کر کے دل سے اللہ کو حاضر ناظر سمجھتے ہوئے دعا کرے، اور آخر میں درود وحمد پر دعا کو مکمل کرے جیسے:

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علیٰ اشرف المرسلین

"ربّنا اٰتِنا فِیْ الْدُنْیَا حَسَنَۃ، وفِیْ الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارَ"

اے اللہ: ہر قسم کی حمد و تعریفیں آپ کے لئے ہیں۔ آپ تو رحمٰن و رحیم ہیں، غفار و ستار ہیں معافی کو پسند فرماتے ہیں۔

اے اللہ: میں تو خطا کار گنہگار اور کمزور بندہ ہوں اور آپ معاف فرمانے والے ہیں آپ ہی میرے سرپرست اور نگراں ہیں اسی وقت مجھے اور پوری امت کو معاف فرما دیجئے۔

اے اللہ: آپ تو ستر ماؤں سے بھی زیادہ محبت فرمانے والے ہیں، جس طرح بچہ نالی میں گر جاتا ہے تو ماں اسے اٹھا کر پھر صاف کر دیتی ہے، آپ تو میرے رب ہیں مجھے ہر قسم کی گندگی سے پاک فرما دیجئے اور پوری انسانیت خصوصاً مجھے اور میرے والدین، اعزاء واقربا اور اساتذہ کو معاف فرما کر نیک اعمال کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ: مجھے ہدایت عطا فرما کر موت تک ایمان پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ: آپ نے مجھے انسان بنایا ہر قسم کی نعمتیں عطا فرمائیں اور ایمان جیسی دولت عطا فرمائی اور سیدنا محمد ﷺ سے محبت عطا فرمائی یہ آپ کا احسان ہے موت تک ایمان پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ: مجھے اور میرے گھر والوں اور تمام عالم کے انسانوں کو ہدایت عطا فرما اور مجھے ذریعہ کے طور پر قبول فرما۔

اے اللہ: علم نافع عطا فرما کر قرآن مجید کو صحیح پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرتے ہوئے تمام انسانوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ: ہر انسان کے دل میں رسول کریم ﷺ کی محبت اور سنت کا عشق پیدا فرما۔

اے اللہ: موت تک ایمان پر قائم رہتے ہوئے اعمال صالحہ کی توفیق عطا فرما ۔

اے اللہ: موت تک نمازوں کے اہتمام کی اور روزہ، حج، زکوٰۃ کو صحیح طریقہ سے ادا کرنے کی توفیق نصیب فرما۔

اے اللہ: حقوق العباد کو ادا کرنے کی توفیق نصیب فرما، غیبت، چغلخوری، بدگوئی، بہتان تراشی، حسد، جلن سے پاک فرما۔

اے اللہ: بہن بھائی، رشتہ دار و پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنے والا بنا۔

اے اللہ: قرض، بیماری، اچانک کے حادثات سے اور شیطان و دجال، یاجوج و ماجوج اور انسانوں و جناتوں کے شرور و فتنے سے محفوظ فرما۔

اے اللہ: اپنی رحمت سے آخرت کا معاملہ آسان فرما کر نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں عطا فرما اور بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخلہ فرما۔

اے اللہ: سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے ہاتھوں جامع کوثر نصیب فرما اور پل صرات کا راستہ آسان فرما کر رسول کریم ﷺ کا جنت میں ساتھ نصیب فرما۔

اے اللہ: جہنم کی آگ، وہاں کے سانپ بچھو اور پیپ و خون اور وہاں کے عذابات سے ہم کو اور تمام انسانیت کو محفوظ فرما۔

اے اللہ: ہم سے پہلے جو مومن اس دنیا سے جا چکے ہیں ان کے درجات کو بلند فرما۔

اے اللہ: اخلاص کے ساتھ تمام اعمال کو انجام دینے کی توفیق نصیب فرما اور اب تک جو اعمال ہم نے کئے ہیں انہیں قبول فرما کر برائیوں کو نیکیوں میں تبدیلی فرما۔

اے اللہ: موت تک آپ کے حبیب کے طریقہ پر چلنے کی توفیق نصیب فرما۔

اے اللہ: دعوت دینے میں ہم سے بہت بڑی کوتاہی ہوئی ہمیں تو پوری انسانیت کو دعوت دینا چاہئے تھا لیکن نہیں دے سکے اس جرم عظیم کو معاف فرما اور آئندہ موت تک دعوت دینے کی توفیق نصیب فرما۔

اے اللہ: جن لوگوں نے اسلام قبول کیا ہے ان کی اور تمام دنیا کے ایمان والوں کی ہر قسم کی مدد فرما۔ اور اسلام کے خلاف طاقتوں کو آپس میں ٹکرا دے۔

اے اللہ: پورے عالم کے مجاہدین کی بھر پور نصرت و مدد فرما اور شہداء کے درجات کو بلند فرما اور ان کے متعلقین کی کفالت کے اسباب غیب سے محیا فرما۔

اے اللہ: ہماری اور ہر مومن کی حاجات و ضروریات کو اپنے فضل سے پوری فرما۔

اے اللہ: دنیا میں حلال پاکیزہ وسیع رزق عطا فرما اور ہماری اولادوں اور متعلقین کو موت تک دین پر قائم رہتے ہوئے تمام انسانوں تک قرآن مجید کے پیغام کو اور سنت رسول ﷺ کو پہچانے کی توفیق نصیب فرما۔

اے اللہ: دنیاوآخرت کی بھلائی نصیب فرمااور مرنے سے پہلے سچی توبہ کی توفیق عطا فرما کر ایمان پر خاتمہ فرما۔

اے اللہ: آپ تو رب العالمین ہیں ساری دنیا کے خالق و مالک اور داتا ہیں ہم کو خالی ہاتھ واپس نہ فرما اسی وقت ہم کو مقبول بندوں میں شامل فرما، اور رسول کریم ﷺ نے جتنی خیر کی دعائیں مانگی ہیں اسے ہم کو بھی عطا فرما اور جن شرور سے پناہ چاہی ہے اس سے ہم کو اور پوری امت کو محفوظ فرما۔

اے اللہ: شیطان کی چالوں سے محفوظ فرما کر دنیا کی تمام برائیوں سے محفوظ فرما دیجئے۔

اے اللہ: دنیاوآخرت کی بھلائی نصیب فرمااور رسول کریم ﷺ کی خدمت میں درود وسلام کی بارش فرما کر ہماری تمام دعاؤں کو اپنے فضل وکرم سے قبول فرما۔

(مفسر قرآن) مفتی محمد سرور فاروقی ندوی صاحب کی ہندی تصانیف

نام	مصنف	زبان	قیمت
۱- قرآن کا پیغام (قرآن کا آسان ہندی ترجمہ) (سائز۔ 20x30/8)	(مفتی محمد سرور فاروقی ندوی)	ہندی	۳۰۰
۲- قرآن کا پیغام (قرآن کا آسان ہندی ترجمہ) (سائز۔ 20x30/16)		ہندی	۱۱۰
۳- قرآن کا پیغام (قرآن کا آسان ہندی ترجمہ) (سائز۔ 20x30/32)		ہندی	۸۰
۴- قرآن کا پیغام (پارہ عمّ ترجمہ اور تشریح)	//	ہندی	۱۶۰
۵- تفسیر فاروقی (قرآن کی ہندی تفسیر پارہ نمبر ۱ سے ۵ تک)	//	ہندی	۴۰۰
۶- تفسیر فاروقی (قرآن کی ہندی تفسیر پارہ نمبر ۵ سے ۱۰ تک)	//	ہندی	۴۰۰
۷- تفسیر فاروقی (قرآن کی ہندی تفسیر پارہ نمبر ۱۰ سے ۱۸ تک)	//	ہندی	۴۰۰
۸- اسلام دھرم کیا ہے؟ (قبول حق کے بعد اسلامی کورس)	//	ہندی	۲۰۰
۹- جہاد، آتنک واد اور اسلام	//	ہندی	۱۲۰
۱۰- ہندی پترکارتا اور میڈیا لیکھن	//	ہندی	۸۰
۱۱- انتم سندیشٹا کہاں کب اور کون؟ (ہارڈ باؤنڈ)	//	ہندی	۹۰
۱۲- انتم سندیشٹا کہاں کب اور کون؟ (پیپر بیک)	//	ہندی	۸۰
۱۳- جنت کے حالات اور جنتی (قرآن وسنت کی روشنی میں)	//	ہندی	۸۰
۱۴۔ کفر اور شرک کی حقیقت (قرآن وسنت کی روشنی میں)	//	ہندی	۸۰
۱۵- رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک اور آپ ﷺ کی سنتیں	//	ہندی	۸۰
۱۶- حضرت محمد ﷺ کی پرامارٹ جیونی	//	ہندی	۲۰۰
۱۷- اللہ کے ادھیکار اور بندوں کے ادھیکار (قرآن وحدیث کی روشنی میں)		ہندی	۸۰